اوکسفرڈ مینوِل اور شکاگو مینوِل میں حوالہ دینے کے طریقے

عاطف خالد بٹ

Abstract:

A citation is an abbreviated expression embedded in the body of an intellectual work that denotes an entry in the bibliographic references section of the work for the purpose of acknowledging the relevance of the works of others to the topic of discussion at the spot where the citation appears. Similarly, a style guide or style manual is a set of standards for the writing and design of documents, either for general use or for a specific publication, organization or field. This research article talks about the two globally acknowledged style guides i.e. Oxford Manual of Style, and The Chicago Manual of Style.

حواشی وحوالہ جات کے ضمن میں کسی لمبی چوڑی تمہید یا بحث وتمحیص کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کیوں کہ ہم سب ان اصطلاحات سے بخوبی واقف ہیں اور ہر دوطرح کی تحقیق، یعنی سندی و غیرسندی، کے حوالے سے ان کی اہمیت بھی ہم سے ڈھکی چھپی نہیں۔ عالمی سطح پر مسلمہ حیثیت کے حامل جانے جانے والے حواشی وحوالہ جات کسی بھی تحقیقی کام کی تعیینِ قدر کے سلسلے میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔ (۱) اس مضمون کے ذریعے ہمارا مقصد ان بین الاقوامی طریق ہائے حوالہ وتحشیہ نگاری کا جائزہ لینا ہے جو بالعموم جملہ مغربی ممالک اور بالخصوص برطانیہ وریاست ہائے متحدہ امریکا میں سندِ قبول حاصل کرنے کے بعد دنیا بھر میں معتبر خیال کیے جاتے ہیں۔

اس ضمن میں بات کرنے سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مغربی طریق ہائے حوالہ وتحشیہ نگاری کی تعریف بیان کردی جائے تاکہ قارئین کے اذہان میں پیدا ہونے والے اشکالات وسوالات کا جواب مہیا کیا جاسکے۔ مغربی ممالک میں طریق ہائے حوالہ وتحشیہ نگاری کے لیے مختلف تعلیمی اداروں کی جانب سے جاری کردہ مینیولز یا اسٹائل گائیڈز کو راہ نما کے طور پر قبول کرتے ہوئے ان کے مطابق حوالہ جات وحواشی کو ضبطِ تحریر میں لایا جاتا

ہے۔(۲) یہاں یہ سوال جنم لیتا ہے کہ آیا مینیول یا اسٹائل گائیڈ کیا ہے؟

مینیول یا اسٹائل گائیڈ ایک ایسی دستاویز کو کہا جاتا ہے جو کسی تعلیمی ادارے، سرکاری دفتر یا تنظیم کی جانب سے جاری کی جاتی ہے اور اس میں حوالہ وتحشیہ نگاری سے متعلق جملہ معلومات فراہم کردی جاتی ہیں۔(۳) مختلف اداروں، دفاتر یا تنظیموں کی جانب سے جاری ہونے والے مینیولز یا اسٹائل گائیڈز مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں اور ان میں بیان کردہ طریق ہائے حوالہ وتحشیہ نگاری میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔(۴) یہ مینیولز یا اسٹائل گائیڈز محققین و قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ترتیب دیئے جاتے ہیں اور ان میں پایا جانے والا اختلاف عموماً معروضی ضروریات کا عکاس ہوتا ہے۔

مینیولز اور اسٹائل گائیڈز کی مختلف اقسام ہیں۔

۱۔ عمومی تحاریر
۲۔ قانونی دستاویزات
۳۔ صحافت
۴۔ برقی انتشارات
۵۔ کاروباری دستاویزات
۶۔ کمپیوٹر سے متعلقہ (ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر)
۷۔ ادارتی راہ نما کتب
۸۔ تعلیمی پرچہ جات(۵)

دنیا میں اس وقت چار ایسے ممالک ہیں جن کے مینیولز یا اسٹائل گائیڈز کو عالمی سطح پر معتبر خیال کیا جاتا ہے۔ ان ممالک میں آسٹریلیا، کینیڈا، برطانیہ اور امریکا شامل ہیں۔ ذیل میں ان ممالک کے شائع کردہ مینیولز کا اجمالی احوال پیش کیا جارہا ہے:

- آسٹریلیا (ایک ہی اسٹائل گائیڈ ہے جو مصنفین، مدیران اور ناشران کے لیے ہے)
- کینیڈا (تین مینیولز ہیں جن میں سے ایک تصنیف و تالیف، دوسرا اخباری ضروریات اور تیسرا دو اداروں سے وابستہ ہے)
- برطانیہ (گیارہ اسٹائل گائیڈز ہیں جن میں سے چھ عمومی تحاریر کے لیے، ایک قانونی دستاویزات کے لیے جب کہ چار صحافتی ضروریات کے لیے استعمال ہوتی ہیں)
- امریکہ (کل بائیس مینیولز ہیں جن میں سے پانچ عمومی تحاریر کے لیے، دو قانونی دستاویزات کے لیے، تین تعلیمی پرچہ جات کے لیے، تین صحافت کے لیے، دو برقی انتشارات کے لیے، دو کاروباری دستاویزات کے لیے، تین کمپیوٹر سے متعلقہ صنعت کے لیے اور دو مسودات کی ادارت کے لیے ہیں)(۶)

عالمی سطح پر تعلیمی معاملات سے وابستہ تحقیق کے لیے مختلف اداروں کے ہاں مختلف مینیولز اور اسٹائل گائیڈز

مستعمل ہیں۔ (۷) انھی مینولز میں سے دو ایسے بھی ہیں جو عالمی سطح پر نہ صرف مسلمہ سمجھے جاتے ہیں بل کہ دنیا کے بہت سے ممالک میں انھیں راہ نما کتب کی حیثیت حاصل ہے۔ ان میں سے ایک کا تعلق برطانیہ سے ہے جب کہ دوسرا امریکا سے متعلق ہے۔ اول الذکر کو Hart's Rules for Compositors and Readers University Press, Oxford یا Oxford Manual of Style کہا جاتا ہے جب کہ ثانی الذکر The The Chicago Manual of Style کہلاتا ہے (۸) جو ابتداً Manual of Style: Being a compilation of the typographical rules in force at the University of Chicago Press کے نام سے شائع ہوا۔ (۹)

اوکسفرڈ مینیول

اوکسفرڈ مینیول کا اولین ایڈیشن 1893ء میں شائع ہوا۔ ابتداءً یہ ایک صفحے پر مشتمل ایک تحریر تھی جسے معروف ناشر و سوانح نگار ہوریس ہنری ہارٹ نے مرتب کیا تھا۔ (۱۰) اس کے انتالیسویں ایڈیشن کو 2000ء میں پندرھویں بار چھاپا گیا۔ بعدازاں، اوکسفرڈ یونیورسٹی نے اس کا نام بدل کر 2002ء میں اسے Hart's Rules کی بجائے The Oxford Guide to Style کے نام سے شائع کیا۔ 2003ء میں اس کا نام ایک بار پھر تبدیل کر دیا گیا اور اسے The Oxford Style Manual کے نام سے منظرِ عام پر لایا گیا۔ 2012ء میں اسی کا جدید ایڈیشن منصۂ شہود پر آیا۔ (۱۱)

اوکسفرڈ مینیول کے مطابق حوالہ دینے اور کتابیات میں اس کے اندراج کے طریقے درج ذیل ہیں:

۱۔ ایک مصنف

حوالہ کے لیے:

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۲۔ دو یا تین مصنفین

مصنفین کے مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

مصنفین کے خاندانی نام/ نام کے آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۳۔ تین سے زائد مصنفین

مصنفین کے مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

مصنفین کے خاندانی نام/ نام کے آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۴۔ بغیر مصنف

حوالہ کے لیے:

کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت،صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۵۔ مدونہ کتاب

حوالہ کے لیے:

مدون کا مکمل نام (مدون)، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت،صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ (مدون)، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

٦۔ مترجمہ کتاب

حوالہ کے لیے:

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، مترجمہ مترجم کا نام،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت،صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، مترجمہ مترجم کا نام،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۷۔ ادارہ بطور مصنف

حوالہ کے لیے:

ادارے کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت،صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

ادارے کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)،شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۸۔ مدونہ کتاب کا باب/مضمون

حوالہ کے لیے:

مضمون نگار کا مکمل نام، 'مضمون کا مکمل عنوان'، در مدون کا مکمل نام (مدون)، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

مضمون نگار کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، 'مضمون کا مکمل عنوان'، در مدون کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام (مدون)، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

۹۔ کتاب (پہلے ایڈیشن کے علاوہ)

حوالہ کے لیے:

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، ایڈیشن، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، ایڈیشن، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۱۰۔ برقی کتاب

حوالہ کے لیے:

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔ دستیاب بر: ویب گاہ، (رسائی تاریخ)۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔ دستیاب بر: ویب گاہ، (رسائی تاریخ)۔

۱۱۔ برقی کتاب کا باب/مضمون

حوالہ کے لیے:

مضمون نگار کا مکمل نام، 'مضمون کا مکمل عنوان'، در مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔ دستیاب بر: ویب گاہ، (رسائی تاریخ)۔

کتابیات کے لیے:

مضمون نگار کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، 'مضمون کا مکمل عنوان'، در مصنف کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، شہر، اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت، صفحہ نمبر۔ دستیاب بر: ویب گاہ، (رسائی تاریخ)۔ (۱۲)

شکاگو مینیول

شکاگو مینیول پہلی بار 1906ء میں شائع ہوا۔ شکاگو مینیول امریکی انگریزی سے متعلق ہے اور امریکی درسگاہوں میں اس مینیول کو تحقیقی مقالات، کتابوں اور پرچوں میں حوالہ دینے کے لیے بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ 2010ء میں اس کے سولھویں ایڈیشن اشاعت عمل میں آئی اور اسے ہی 2013ء میں اسپین کی ایک یونیورسٹی کی طرف سے ہسپانوی زبان میں بھی شائع کیا گیا۔ (۱۳)

شکاگو مینیول کے تحت حوالہ جات اور کتابیات کے اندراج کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ایک مصنف

حوالہ کے لیے:

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں) (شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت)، صفحہ نمبر۔

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، کتاب کے نام کا معروف حصہ، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام۔ کتاب کا نام۔ شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۲۔ دو یا دو سے زائد مصنفین

حوالہ کے لیے:

مصنفین کے مکمل نام، کتاب کا نام (اٹیلکس میں) (شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت)، صفحہ نمبر۔

خاندانی نام/ نام کے آخری حصے، کتاب کے نام کا معروف حصہ، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

پہلے مصنف خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام اور دوسرے مصنف کا مکمل نام۔ کتاب کا نام۔ شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۳۔ چار یا چار سے زائد مصنفین کے لیے

اگر چار یا اس سے زائد مصنفین ہوں تو حوالے میں صرف پہلے مصنف کا نام درج کیا جائے گا اور اس کے آگے et al. کے الفاظ لکھ دیئے جائیں گے، جن سے مراد ہے 'و دیگر'، تاہم کتابیات میں تمام مصنفین کے مکمل نام درج کیے جائیں گے جن کی ترتیب وہی رہے گی جو دو یا زائد مصنفین کی صورت میں ہوتی ہے۔

۴۔ مدونہ، مترجمہ یا مؤلفہ کتاب کے لیے، بغیر اسمِ مصنف

ترتیب وہی رہے گی، تاہم نام کے بعد سکتہ لگا کر .trans یا .ed یا .comp کے الفاظ لکھ دیئے جائیں گے۔

۵۔ مدونہ، مترجمہ یا مؤلفہ کتاب کے لیے، بمعہ اسمِ مصنف

ترتیب وہی رہے گی، تاہم مصنف کا نام پہلے لکھا جائے گا، اس کے بعد کتاب کا نام اور اشاعتی معلومات کے اندراج سے قبل سکتہ لگا کر .trans یا .ed یا .comp کے الفاظ لکھ کر مترجم، مدون یا مؤلف کا مکمل نام درج کر دیا جائے گا، تاہم کتابیات میں اندراج کے وقت مترجم، مدون یا مؤلف کے نام سے قبل Translated by یا Edited by یا Compiled by کے الفاظ لکھے جائیں گے

٦۔ باب یا کوئی اور حصہ

حوالہ کے لیے:

مضمون نگار کا مکمل نام، ''مضمون کا مکمل عنوان،'' در کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، مصنف کا مکمل نام (شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت)، صفحہ نمبر۔

مضمون نگار کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، مضمون کے عنوان کا معروف حصہ، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

مضمون نگار کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، ''مضمون کا مکمل عنوان،'' در کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، مصنف کا مکمل نام، صفحہ نمبر۔ شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔

۷۔ پیش لفظ، مقدمہ یا تعارف

حوالہ کے لیے:

مقدمہ نگار کا مکمل نام، مقدمہ/ تعارف بر کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، از مصنف کا مکمل نام (شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت)، صفحہ نمبر۔

خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، مقدمہ/ تعارف، صفحہ نمبر۔

کتابیات کے لیے:

مقدمہ نگار کا خاندانی نام/ نام کا آخری حصہ، بقیہ نام، مقدمہ/ تعارف بر کتاب کا نام (اٹیلکس میں)، مصنف کا مکمل نام، صفحہ نمبر۔ شہر: اشاعتی ادارہ، سنہ اشاعت۔ (۱۴)

دونوں مینیولز کے مطابق اگر کسی ایک کتاب، رسالے یا مضمون وغیرہ کا حوالہ ایک سے زائد بار آئے اور بعد میں آنے والا حوالہ پہلے حوالے سے متصل ہو تو .Ibid لکھ کر اختلافی صفحہ نمبر درج کر دیتے ہیں۔ (۱۵)

حوالہ جات:

(۱) http://en.wikipedia.org/wiki/Citation (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۲) http://en.wikipedia.org/wiki/Style_guide (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۳) ایضاً
(۴) ایضاً
(۵) http://en.wikipedia.org/wiki/Citation (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۶) http://en.wikipedia.org/wiki/Style_guide (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۷) http://en.wikipedia.org/wiki/Academic_authorship (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۸) http://en.wikipedia.org/wiki/New_Hart%27s_Rules (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۹) http://en.wikipedia.org/wiki/The_Chicago_Manual_of_Style (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۰) http://en.wikipedia.org/wiki/Horace_Hart (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۱) http://en.wikipedia.org/wiki/New_Hart%27s_Rules (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۲) http://guides.is.uwa.edu.au/content.php?pid=385139&sid=3156563 (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۳) http://en.wikipedia.org/wiki/The_Chicago_Manual_of_Style (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۴) http://www.chicagomanualofstyle.org/tools_citationguide.html (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)
(۱۵) http://en.wikipedia.org/wiki/Ibid. (تاریخِ رسائی: ۲۸ مئی، ۲۰۱۴ء)